© rasailojaraid.com

- مرزا طاہر کی پاکستان واپسی کیلئے مرزائیوں کی بڑھتی ہوئی پُراسرار سرگرمیاں
- مارچ ۱۹۸۹ء میں قادیانیوں کی طرف سے ربوہ میں "صد سالہ جشنِ احمدیت" منانے کا اعلان
- چھ قاتل مرزائیوں کی سزائے موت کی منسوخی

یہ وہ "ھدایا و تحائف" ہیں جو "نمائندہ عوامی وجمہوری حکومت" کے مبارک ہاتھوں مرزائیوں کو مرحمت ہوئے ہیں۔ کیا ہمیں پیپلز پارٹی کے بزرجمہروں کو اب بتلانا ہوگا کہ قادیانی اُمتِ مرتدہ کے عزائم کیا ہیں؟ اور ان کے حالیہ اقدامات سے اِن سامراجی ایجنٹوں، فرنگی کاسہ لیسوں، یہودی ٹاؤٹوں اور بین الاقوامی سازشیوں کو کیا کیا مفادات اور سہولیات حاصل ہوں گی؟

آئین اور اصول وروایات کی پابندی وسربلندی اور پاسداری وعمل داری کے دعوے اگر صرف نعرے نہیں تو پھر پی پی حکومت کے لئے سیدھا سادا راستہ یہی ہے کہ وہ اِن اُمور کی طرف توجّہ دے۔ مرزائیوں کی جملہ اشاعتی، دعوتی، تبلیغی کارروائیوں میں دین دشمنی اور وطن دشمنی اور مسلمانوں کی دل آزاری کے ہزار سامان موجود ہیں اِس لئے اُن پر عائد پابندیاں مزید مؤثر بنائی جائیں اور چھ مرزائی قاتلوں کی سزائے موت پر جلد از جلد عمل درآمد کیا جائے۔ اِن میں سے دو مرزائیوں نے ساہیوال میں دو مسلمانوں کو شہید کیا تھا جب کہ چار مرزائیوں نے سکھر میں، ایک مسجد میں بم رکھ کر نمازی شہید کر دیے تھے۔ روزنامہ جنگ لاہور (۲۱ دسمبر ۱۹۸۸ء) کی ایک خبر کے مطابق اِس وقت پاکستان بھر میں صرف یہی چھ قیدی، سزائے موت کے منتظر ہیں اور ان کی اپیلیں وغیرہ بہت پہلے نمٹائی جا چکی ہیں۔ ایسے میں، سیاسی واخلاقی قیدیوں کیلئے عمومی رعایت کی آڑ میں، اِن چھ بدبخت قاتلوں کا بچاؤ صریحاً مرزائی نوازی کے زُمرے میں آتا ہے اور اپنی ذمہ داریوں سے پی پی کی "مجرمانہ غفلت" کا کھُلا اظہار!

کیا پیپلز پارٹی ـــ اِن ابتدائی ایام میں ہی اپنی حکومت کو ۱۹۵۳ء کی تحریکِ ختمِ نبوت، ۱۹۷۴ء کی تحریکِ ختمِ نبوت اور ۱۹۷۷ء کی تحریکِ نظامِ مصطفےٰ جیسی ایک اور تحریک کی نذر کرنا پسند کرے گی؟ ہمارے نزدیک پی پی کی اعلیٰ قیادت یقیناً یہ شعور رکھتی ہے کہ اُن کی حکومت کے یہ دن ابھی پھلنے پھولنے کے ہیں نہ کہ کھُل کھیلنے کے! اِس لئے ۱۹۸۸ء کو ۱۹۷۷ء مت بنائیے۔ پاکستان کے باسیوں کی عظیم اکثریت، ناموسِ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف میلی نگاہ سے دیکھنے والوں کیلئے اپنے دل میں کوئی نرم گوشہ نہیں رکھتی اور ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ عالمی مجلسِ احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے پلیٹ فارم سے صورت حال کا حقیقی رُخ دکھاتے ہوئے پی پی کو عاقبت اندیشی سے کام لینے کی تنبیہ کریں۔ ہمارا "حکومت وقت" سے صرف اسی قدر

© rasailojaraid.com